سوال

(451)مباشرت کی وجہ سے روزہ ٹوٹنے پر کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان ہوں، اور رمضان کے دن میں اپنی اہلیہ سے مباشرت کا مرتکب ہوا ہوں، کیا میں کھجور خرید کر کے صدقہ کر دوں، کیا یہ کافی ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ نوجوان دو ماہ متواتر روزے رکھنے کی قدرت رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ دو ماہ متواتر روزے رکھے۔ اور ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ اللہ اس کی مدد فرمائے۔ انسان جب کسی چیز کا عزم کر لے تو وہ اس کے لیے آسان ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر سستی دکھائے اور کام کو بھاری سمجھے تو اس کا پورا کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور اللہ کا شکر ہے کہ اس نے دنیا میں کچھ ایسے اعمال مشروع فرمائے ہیں کہ اگر بندہ وہ کر لے تو اس سے آخرت کا عذاب دور ہو سکتا ہے۔ ہم اس بھائی کو یہی کہیں گے کہ دو ماہ متواتر روزے رکھے۔ اگر سمجھے کہ اب گرمی ہے اور دن لمبے ہیں تو عنقریب سردی آنے والی ہے، اس وقت تک اسے مؤخر کیا جا سکتا ہے۔

اور بیوی کا حکم بھی شوہر جیسا ہے، جبکہ وہ شوہر کی حرکات پر راضی اور اس کا ساتھ دے رہی تھی۔ لیکن اگر وہ بالکل مجبور کر دی گئی تھی، شوہر کی گرفت سے بچنا اس کے لیے ناممکن تھا، تو اس کا روزہ مکمل ہوا، اس پر کوئی کفارہ نہیں اور نہ کوئی قضا ہے۔ ([1])

---

[1] فضیلۃ الشیخ رحمہ اللہ کا یہ جواب محل نظر ہے، بیوی کا روزہ چونکہ جبرا فاسد کرا دیا گیا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا، مگر ایک روزہ اسے رکھنا پڑے گا۔ جیسے کہ اگر کوئی کسی کو پکڑ کر جبرا اس کے منہ میں کچھ ٹھونس کر اسے کھلا دے یا مثلا کسی کی نماز اگر تڑوا دی جائے تو اسے اپنی نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی الا یہ کہ اسے کوئی موقعہ ہی نہ دیا جائے جیسے کہ امریکیوں نے مسلمانوں کے ساتھ جیلوں میں ایسے ظلم ڈھائے ہیں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر355

محدث فتویٰ